علیحدگی یا طلاق کے بعد اولاد کی پرورش(پیرنٹنگ) کے انتظامات

یکم مارچ، ۲۰۲۱ کو نئے *طلاق ایکٹ* *(Divorce Act)* کے نافذ ہونے پر پرانے *طلاق ایکٹ* *(Divorce Act)* کے تحت تحویل اور رسائی سے متعلق قوانین تبدیل ہوئے۔

نئے قانون کے نفاذ سے پہلے بنائے گئے احکامات یا معاہدوں کے لئے پیرنٹنگ (اولاد کی پرورش) کے انتظامات

طلاق ایکٹ *(Divorce Act)* میں طلاق یافتہ والدین کے لیے اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کے متعلق کچھ مخصوص قوانین ہیں۔ صوبوں اور علاقہ جاتوں (ٹیریٹریز) میں غیر شادی شدہ والدین اور شادی شدہ والدین کے لیے جو علیحدہ ہوتے ہیں لیکن طلاق کے لیے درخواست نہیں دیتے، عام طور پر یکساں قوانین ہوتے ہیں ۔

پرانے *طلاق ایکٹ* *(Divorce Act)* کے تحت، اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کو "تحویل" اور "رسائی" کہا جاتا تھا۔ جب یکم مارچ، ۲۰۲۱ کو *طلاق ایکٹ* *(Divorce Act)* میں تبدیلیاں عمل میں آئیں، ان اصطلاحات کو تبدیل کرکے نئے الفاظ دیئے گئے، جو بچوں کے لیے والدین کی ذمہ داریوں اور بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق ضروری کاموں پر مرکوز ہے۔ صوبے یا علاقے کے قوانین اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کے حوالے سے دوسرے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں۔

نئے *طلاق ایکٹ* *(Divorce Act)* کے تحت میرے پرانے حکم نامے کا کیا مطلب ہے؟

اگر آپ کے پاس یکم مارچ، ۲۰۲۱ سے پہلے بنائے گئے *طلاق ایکٹ* *(Divorce Act)* کے تحت "تحویل" یا "رسائی" کا حکم ہے تو آپ **اپنے موجودہ حکم پر انحصار جاری رکھ سکتے ہیں۔** نئے ایکٹ کی دفعات آپ کو بتاتی ہیں کہ نئے ایکٹ کے تحت آپ کے آرڈر کا کیا مطلب ہے:

یکم مارچ، ۲۰۲۱ سے پہلے	یکم مارچ، ۲۰۲۱ کو یا اس کے بعد
تحویل	فیصلہ سازی اور والدین کے طور پر بچوں کی دیکھ بھال (پیرنٹنگ) کا وقت (Decision-making and parenting time)
رسائی (زوج بشمول کامن لاء ساتھی)	والدین کے طور پر بچوں کی دیکھ بھال (پیرنٹنگ) کا وقت (Parenting time)
رسائی (زوج یا کامن لاء ساتھی کے علاوہ کسی دوسرے شخص کے لئے جیسے دادا/دادی/نانا/نانی یا دوسرے رشتہ دار)	رابطہ(Contact)

نئے قانون کے تحت "تحویل" اور "رسائی" کے احکامات سے کیسے نمٹا جاتا ہے اس کے بارے میں معلومات کے لیے براہ کرم "والدین کے طور پر بچوں کی دیکھ بھال(پیرنٹنگ) سے متعلق احکامات" کا سیکشن دیکھیں۔

میرے حکم نامے کو تبدیل کرنے کاطریقہ

اگر آپ اپنی تحویل یا رسائی کے آرڈر، جو کہ یکم مارچ، ۲۰۲۱ سے پہلے کیا گیا تھا، کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کے والدین کےطور پر بچوں کی پرورش (پیرنٹنگ) سے متعلق انتظامات پر نئے *طلاق ایکٹ (Divorce Act)* کے اصول لاگو ہوں گے۔ مثال کے طور پر، اگر والد یا والدہ میں سے ہر کسی کے بچے کے ساتھ گزارنے والے وقت کو تبدیل کرنے کے لیے آپ اپنے عدالتی حکم نامے کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو، آپ کا نیا حکم نامہ "اولاد کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم)" کی اصطلاح استعمال کرے گا اور عدالت بچے کے بہترین مفادات کے تعین کے لیے نئے عوامل پر غور کرے گی۔

یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ قانون میں تبدیلیوں کی وجہ سے آپ کے موجودہ حکم نامے میں تبدیلی نہیں آنی چاہیئے۔ *طلاق ایکٹ (Divorce Act)* کے حکم نامے میں تبدیلی لانے کے لیے فریقین کو یہ ظاہر کرنا لازمی ہے کہ ان کی زندگی میں یا ان کے بچے کی زندگی میں کوئی اہم تبدیلی آئی ہے۔ اسے ایکٹ میں "حالات میں تبدیلی" کہا جاتا ہے۔ ***طلاق ایکٹ (Divorce Act)* میں تبدیلیاں حالات میں تبدیلی نہیں ہیں۔**

مزید معلومات کے لیے براہ کرم ملاحظہ کریں: "نئے قانون کے نافذ ہونے کے بعد کیے گئے یا تبدیل کیے گئے احکامات یا معاہدوں کے لیے اولاد کی پرورش(پیرنٹنگ) کے انتظامات"۔

نئے قانون کے نفاذ کے بعد بنائے گئے یا تبدیل کیے گئے احکامات یا معاہدوں کے لیے پیرنٹنگ (اولاد کی پرورش) کے انتظامات

نئے *طلاق ایکٹ (Divorce Act)* کی اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کی دفعات والدین کی بچوں کے لئے ذمہ داریوں پر اور بچوں کی دیکھ بھال سے متعلق ضروری کاموں پر توجہ مرکوزہیں۔

اگر آپ اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کا آرڈرحاصل کرنا چاہتے ہیں یا موجودہ تحویل اور رسائی کے آرڈر یا معاہدے

کو، جو یکم مارچ، ۲۰۲۱ سے پہلے کیا گیا تھا، **تبدیل کروانا چاہتے ہیں،** تو درج ذیل معلومات آپ پر لاگو ہوتی ہیں۔

طلاق ایکٹ کی تحویل اور رسائی کی دفعات یکم مارچ ۲۰۲۱ کو تبدیل ہوئیں۔ براہ کرم ذہن میں رکھیں:

- **1مارچ ۲۰۲۱ کے بعد عدالتی احکامات یا معاہدوں کے لیے:** نئے طلاق ایکٹ کے قوانین لاگو ہوں گے۔
- **عدالتی احکامات یا معاہدوں کے لیے جو یکم مارچ ۲۰۲۱ سے پہلے کیے گئے تھے:** آپ اپنے موجودہ عدالتی حکم یا معاہدے پر انحصار جاری رکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کسی عدالتی حکم یا ایک معاہدے کو تبدیل کرنا چاہتے **ہیں جو یکم مارچ ۲۰۲۱** سے پہلے کیا گیا تھا ، تو نئے طلاق ایکٹ قوانین لاگو ہوں گے۔
- **قانون میں تبدیلیاں آپ کے موجودہ حکم میں تبدیلی کی وجہ نہیں ہیں۔** طلاق ایکٹ کے حکم میں تبدیلی لانے کے لیے فریقین کو یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ ان کی زندگی میں یا ان کے بچے کی زندگی میں کوئی اہم تبدیلی آئی ہے۔ **اسے ایکٹ میں "حالات میں تبدیلی" کہا جاتا ہے۔ طلاق ایکٹ میں تبدیلیاں حالات میں تبدیلی نہیں ہیں۔**

اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات

اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کا بندوبست ایک ایسا منصوبہ ہے جو آپ کے علیحدہ ہونے یا طلاق کے بعد، آپ یا عدالت، آپ کے بچوں کی دیکھ بھال کے لیے بناتے ہیں۔ اس میں بچے کہاں رہیں گے ، اور ان کی زندگی کےمعملات کے بڑے فیصلے، جیسے بچے کس اسکول میں جائیں گے، ان کی مذہبی تعلیم (اگر کوئی ہو تو)، ان کی طبی نگہداشت وغیرہ , لینے کا کون ذمہ دار ہوگا اس کے متعلق انتظامات موجود ہوتے ہیں ۔

طلاق ایکٹ (Divorce Act) میں طلاق یافتہ والدین کے لئے پیرنٹنگ (اولاد کی پرورش) کے انتظامات کے بارے میں قوانین موجود ہیں ۔ صوبوں اور علاقوں میں عام طور پر غیر شادی شدہ والدین اور شادی شدہ والدین کے لیے یکساں قوانین ہوتے ہیں جو ازدواجی زندگی میں علیحدہ ہو جاتے ہیں لیکن طلاق کے لیے درخواست نہیں دیتے۔ آپ کے صوبے یا علاقے کے قوانین اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کے حوالے سے دوسرے الفاظ کا استعمال کر سکتے ہیں۔

خاندانی تنازعات کے حل کے اعمال (Family dispute resolution)

خاندانی تنازعات کے حل کا عمل عدالت سے **باہرمنعقد کئے جانے والا** ایک ایسا عمل ہے جسے خاندانی قانون (فیملی لاء) سے متعلق تنازعے کے فریقین اپنےمسائل کو حل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس میں مذاکرات ، ثالثی اور باہمی تعاون کے قانون شامل ہیں۔

عدالتی کارروائی کی بجائے معاہدے کے ذریعے مسائل حل کرنے کے بہت سے فوائد ہیں۔ عدالت سے باہر تنازعات کا حل (آؤٹ آف کورٹ ڈسپیوٹ ریزولیوشن) کم مہنگا ہوتا ہے اور اس کے لئے کم وقت درکار ہوتا ہے، اور فریقین اکثر اپنی زندگی کے بارے میں کیے جانے والے فیصلوں پر زیادہ کنٹرول برقرار رکھنے کے قابل ہوتے ہیں۔ والدین اکثر اپنے بچوں کے بارے میں فیصلے کرنے کے لیے بہترین ہوتے ہیں کیونکہ وہ انہیں سب سے بہتر طور پر جانتے ہیں۔

نئے *طلاق ایکٹ (Divorce Act)* کی دفعات والدین کی حوصلہ افزائی کرتی ہیں کہ وہ خاندانی تنازعات کے حل کے اعمال (family dispute resolution processes) کا استعمال کریں تاکہ انہیں اپنے بچوں کے مفادات پر توجہ مرکوز ہونے اور ان کے تنازعہ کو جلد اورعدالت کے باہر حل کرنے کی کوشش کرنے میں مدد حاصل ہو۔ والدین کا ایک نیا **فرض** ہے کہ وہ اپنے تنازعات کو خاندانی تنازعات کے حل کے اعمال کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کریں، لیکن صرف اس صورت میں جب ایسا کرنا مناسب ہو۔ یہ اعمال بعض حالات میں مناسب نہیں ہو سکتے، جیسے کہ جہاں گھریلو تشدد ہوا ہو۔ اگر آپ کو گھریلو تشدد کا سامنا ہے تو آپ کو احتیاط سے غور کرنا چاہیے کہ خاندانی تنازعات کے حل کے اعمال آپ کے لیے صحیح ہیں یا نہیں۔

آپ شائد کسی وکیل یا ثالث سے خاندانی تنازعات کے حل کےان اختیارات کے بارے میں بات کرنا چاہیں گے جو گھریلو تشدد کے شکار لوگوں کے تحفظ کے لیے بنائے گئے۔

خاندانی تشدد کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ، براہ کرم [منصوبہ بنانا Making Plans] ملاحظہ کریں۔

والدین کے فرائض۔

والدین اور دیگر لوگ جو ایکٹ کے تحت احکامات کے لیے درخواست دیتے ہیں ان کا فرض ہے کہ:

- بچے سے متعلق پیرنٹنگ ٹائم (والدین کےطور پر دیکھ بھال کی مدت) ، فیصلہ سازی کی ذمہ داری، یا بچے کے ساتھ رابطے کا عمل، رابطہ آرڈر(کنٹیکٹ آرڈر) کے تحت ایسے طریقے سے کریں، جو بچے کے بہترین مفادات کے مطابق ہو۔
- اس **کاروائی سے** پیدا ہونے والے تنازعات سے بچوں کو بچائیں۔
- جہاں مناسب ہو، خاندانی تنازعات کے حل کے عمل (family dispute resolution process) کےذریعے معاملات کو حل کرنے کی کوشش کریں۔
- *طلاق ایکٹ (Divorce Act)* کے تحت ضرورت کے مطابق مکمل، درست اور تازہ ترین معلومات فراہم کریں۔
- عدالتی احکامات پر تب تک عمل کریں جب تک وہ لاگو نہیں رہتے۔

بچے کے بہترین مفادات

آپ کسی بھی قسم کے اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات سے اتفاق کر سکتے ہیں، لیکن آپ کو اپنے بچوں کے بہترین مفادات پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظام پر متفق نہیں ہو سکتے اور جج کو آپ کے لیے فیصلہ کرنا ہو تو جج کا فیصلہ صرف بچے کے بہترین مفادات پر مبنی ہونا چاہیے۔

کوئی قیاس نہیں

نئے قانون میں اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کے بارے میں کوئی قیاس آرائی شامل **نہیں** ہے کیونکہ بچوں کے حوالے سے پیرنٹنگ (اولاد کی پرورش) کے تمام فیصلے **صرف** مخصوص بچے کے بہترین مفادات کی بنیاد پر کیے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، نئے قانون میں یہ قیاس نہیں ہے کہ والدین اپنے بچوں کے ساتھ یکساں وقت گزاریں۔

بہترین مفاد کے عوامل

نئے *طلاق ایکٹ (Divorce Act)* کی دفعات میں بچے کے بہترین مفادات کا تعین کرنے والے عوامل کی فہرست شامل ہے تاکہ والدین، خاندانی انصاف (فیملی جسٹس) کے پیشہ ور افراد اور ججوں کو اس بات کا تعین کرنے میں مدد مل سکے کہ کسی خاص معاملے میں بچے کے لیے کیا بہتر ہے۔

بنیادی سوچ بچار

ایکٹ کی نئی دفعات میں کہا گیا ہے کہ عدالت کو بچے کی **جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود پر** بنیادی **سوچ بچار کرنا چاہیے۔**

اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے بچے کی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود سب سے اہم چیزیں ہے جنہیں عدالت مدنظر رکھے گی۔

دیگر عوامل

عدالتوں کو کئی عوامل پر بھی غور کرنا چاہیے ، جیسے بچے کی:

- ضروریات، ان کی عمر اور نشو نما کے مرحلے کو دیکھتے ہوئے، جیسے استحکام کی ضرورت
- والد یا والدہ میں سے ہر ایک کے ساتھ تعلقات
- بہن بھائیوں، دادا دادی/نانا نانی اور ان کی زندگی کے دیگر اہم لوگوں کے ساتھ تعلقات
- علیحدگی سے پہلے دیکھ بھال کے انتظامات اور بچے کی دیکھ بھال کے لیے مستقبل کے منصوبے
- خیالات اور ترجیحات
- ثقافتی، لسانی، مذہبی اور روحانی پرورش اور ورثہ، بشمول سودیشی (انڈیجنس) پرورش اور ورثہ

دیگر عوامل جن پر عدالتوں کو غور کرنا چاہیے ان میں والد یا والدہ میں سے ہر ایک کی صلاحیت اور رضامندی شامل ہے:

- بچے کی دیکھ بھال سے متعلق
- دوسرے والد/والدہ کے ساتھ بچے کے تعلقات کی حمایت کرنے سے متعلق
- اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے مسائل کے بارے میں تعاون اور روابط سے متعلق

عدالتوں کو ان مسائل پر بھی غور کرنا چاہیے جو بچے کی سلامتی کو متاثر کر سکتے ہیں جیسے:

- کوئی بھی گھریلو تشدد اور مندرجہ ذیل پر ان کا اثر
  - جو شخص گھریلو تشدد میں ملوث تھا ، بچے کی دیکھ بھال کرنے اور ضروریات کو پورا کرنے کی اس کی قابلیت اور رضامندی ، اور
  - ایک ایسا آرڈر نافذ کرنے کی مناسبیت، جس آرڈر کے تحت بچے سے متعلق مسائل پر لوگوں کو تعاون کرنے کی ضرورت ہو گی
- کوئی بھی موجودہ دیوانی (سول) یا مجرمانہ کارروائی ، حکم ، شرط ، یا پیمائش جو بچے کی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود سے متعلق ہو۔

یاد رکھیں :

- یہ آخری فہرست نہیں ہے۔ والدین اور عدالتیں بچے کے حالات سے متعلق **کسی بھی عنصر** پر غور کر سکتے ہیں۔
- ہر ایک عنصر کی اہمیت آپ کے بچے کی مخصوص صورتحال پر منحصر ہے۔ لیکن بچے کی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود بنیادی تشویشات ہیں۔

دیگر سوچ بچار

جج اس اصول کو بھی لاگو کرے گا کہ بچے کا ہر والد/ والدہ کے ساتھ اتنا ہی رابطہ ہونا چاہیے جتنا بچے کے بہترین مفادات میں ہے۔ تاہم، عدالت کو بچے کی جسمانی، جذباتی اور نفسیاتی حفاظت، سلامتی اور فلاح و بہبود پر **سب سے بڑھ کر** غور کرنا چاہیے۔ گھریلو تشدد کے معاملات میں یہ خاص طور پر اہم ہوگا۔

ہو سکتا ہے کہ کسی شخص کے ماضی کے طرز عمل یا رویے کو مدنظر نہیں رکھا جائے ما سوائے اس کے کہ یہ اولاد کی پرورش کے اوقات (پیرنٹنگ ٹائم) ، فیصلہ سازی کی ذمہ داری یا بچے کے ساتھ رابطے سے متعلق ہو۔

اولاد کی پرورش کے احکامات (پیرنٹنگ آرڈرز)

اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کے لیے، جوکہ نئے قانون کے نفاذ کے بعد کیے گئے ہیں یا اپ ڈیٹ کیے گئے ہیں، عدالتیں اولاد کی پرورش کے حکم (پیرنٹنگ آرڈر) کے ذریعے فیصلہ سازی کی ذمہ داری اور اولاد کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم) تفویض کرتی ہیں، جو صرف بچے کے بہترین مفادات پر مبنی ہے۔

اولاد کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم)

اولاد کی پرورش کے وقت (پیرنٹنگ ٹائم) کے دوران اپنے بچے کے ذمہ دار آپ ہوتے ہیں۔ اس میں وہ وقت بھی شامل ہے جب آپ کا بچہ جسمانی طور پر آپ کی دیکھ بھال میں نہ ہو، جیسے کہ جب آپ کا بچہ سکول میں یا ڈے کیئر میں ہوتا ہے۔

جب بچہ ان کی دیکھ بھال میں ہو تب اولاد کی پرورش کا وقت (پیرنٹنگ ٹائم) رکھنے والا ہر شخص بچے کے بارے میں روز مرہ کے فیصلے کر سکتا ہے، ما سوائے کہ عدالت اس کے برخلاف کوئی حکم نافذ کرے۔ روز مرہ کے فیصلوں میں بچے کے سونے کا وقت اور کھانے شامل ہیں۔

فیصلہ سازی کی ذمہ داری

نئی قانون سازی میں "فیصلہ سازی کی ذمہ داری" کو بچے کی فلاح و بہبود کے بارے میں بڑے فیصلے کرنے کی ذمہ داری کے تصور کے طور پرمتعارف کرایا گیا ہے ۔ اس میں آپ کے بچے کے بارے میں مندرجہ فیصلے شامل ہیں:

- صحت
- تعلیم
- زبان، ثقافت، مذہب، روحانیت
- اہم غیر نصابی سرگرمیاں۔

یہ مثالیں ہیں۔ فیصلہ کرنے کی ذمہ داری میں آپ کے بچے کی فلاح و بہبود سے متعلق کوئی بڑا فیصلہ کرنے کا اختیار ہونا شامل ہے۔

رابطہ سے متعلق احکامات

عام طور پر، بچے اور دوسروں کے درمیان ، جیسے دادا دادی یا دیگر رشتہ داروں سے اولاد کی پرورش کے وقت (پیرنٹنگ ٹائم) کے دوران رابطے ہوں گے۔

جہاں والد/والدہ کے پیرنٹنگ ٹائم (اولاد کی پرورش کے اوقات کے دوران رابطہ ممکن نہ ہو، ایسے موقعے پر عدالت رابطہ کا حکم (کنٹیکٹ آرڈر) دے سکتی ہے اور یہ بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔ اس صورت میں، رابطہ کا حکم (کنٹیکٹ آرڈر ایسے شخص کو جو کہ زوج میں سے نہیں ہے، بچے سے ملنے یا رابطے میں رہنے کی اجازت دے گا۔

اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) یا رابطہ کے آرڈر کے لیے کون درخواست دے سکتا ہے:

- میاں بیوی دونوں، والد/والدہ یا کوئی بھی شخص جو اس وقت بچے کی زندگی میں والدین کے کردار میں ہے یا ایسا چاہتا ہے، **اولاد کی پرورش** کے حکم (**پیرنٹنگ آرڈر**) کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اولاد کی **پرورش کے حکم (پیرنٹنگ آرڈر)** کے لیے درخواست دینے کے لیے ایسے شخص کو جو زوج میں سے نہیں ہےعدالت سے "اجازت" "(“leave”) لینے کی ضرورت ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ انہیں عدالت کی جازت درکار ہے۔
- صرف ایک ایسا شخص ہی جو کہ زوج میں سے نہیں ہے **رابطہ کے آرڈر(کنٹیکٹ آرڈر)** کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ درخواست ڈالنے کے لیے لازمی ہے کہ وہ عدالت سے اجازت لیں۔

اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے منصوبے

آپ کے بچے کے بہترین مفادات کا تعین کرتے وقت، عدالت اس بات پر غور کرے گی کہ آپ اور دوسرے والد/ والدہ آپ کے بچے کی دیکھ بھال کرنے کا کیسا منصوبہ بنا رہے ہیں۔

نیا قانون والدین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ کم سے کم عدالتی مداخلت کے ساتھ اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کو تیار کریں۔ "اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی" ("پیرنٹنگ پلان") ایک ایسا ٹول ہے جسے والدین، ثالث اور وکلاء اس بات کا تعین کرنے میں مدد کے لئے استعمال کرتے ہیں کہ والدین علیحدگی اور طلاق کے بعد کس طرح ذمہ داریاں بانٹیں گے۔

اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی (پیرنٹنگ پلان) بہت عام سی ہو سکتی ہے، صرف اس کا شیڈول طے کرتے ہوئےکہ آپ کا بچہ کب کب والد/والدہ دونوں میں سے ہر ایک کی دیکھ بھال میں ہو گا اور کون بچے کے بارے میں فیصلے کرے گا۔ یہ بہت مخصوص بھی ہو سکتا ہے، والد/والدہ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے فیصلہ سازی کے اختیارات کے متعین علاقوں کی وضاحت کرتے ہوئے، آپ کے بچے کی سرگرمیوں اور چھٹیوں، مواصلات ، سفر اور بچے کی دیکھ بھال کے دیگر پہلوؤں کا تعین کے لیے تفصیلی نظام الاوقات (شیڈول) بناتے ہوئے ۔

اگر دونوں والدین اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی (پیرنٹنگ پلان) سے اتفاق کرتے ہیں تو، نئے قانون میں عدالت سے اس کی دفعات کو اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) یا رابطہ کے حکم میں شامل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، ما سوائے اس کے کہ یہ بچے کے بہترین مفاد میں نہ ہو۔

اولاد کی پرورش کے منصوبوں (پیرنٹنگ پلانس) کے بارے میں مزید معلومات کے لیے، براہ کرم محکمہ انصاف کینیڈا (ڈپارٹمنٹ آف جسٹس کینیڈا) کی ویب سائٹ پر درج ذیل آن لائن ٹولز ملاحظہ کریں جو والدین کو اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی (پیرنٹنگ پلان) تیار کرنے میں مدد کرتے ہیں:

- اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی (پیرنٹنگ پلان) کی چیک لسٹ (Parenting Plan Checklist)

یہ ٹول اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی (پیرنٹنگ پلان) کرتے وقت عملی امور کے اہم نکات پر روشنی ڈالتا ہے۔

- اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی کا ٹول (پیرنٹنگ پلان ٹول)(Parenting Plan Tool)

اس وسیلے میں ذاتی ضروریات کے مطابق پیرنٹنگ پلان (والدین کے طور پر بچوں کی دیکھ بھال کی منصوبہ بندی) بنانے کے لئےایک تعاملی پیرنٹنگ پلان ٹول شامل ہے ۔

خاندانی انصاف کی خدمات (فیملی جسٹس سروسز)

خاندانی انصاف کی خدمات (فیملی جسٹس سروسز) عوامی یا نجی خدمات ہیں جن کا مقصد لوگوں کو علیحدگی یا طلاق سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے میں مدد کرنا ہے۔ صوبوں اور علاقوں میں خاندانی انصاف کی خدمات(family justice services) ہیں جیسے کہ ثالثی اور اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کی معلوماتی سیشنز ہیں جو شائد آپ کے لئے بہت مفید ثابت ہوں ۔ آپ اپنی صوبائی یا علاقائی حکومت (your provincial or territorial government)کی ویب سائٹ پر دیگر مددگار خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ نئے ایکٹ کے تحت قانونی مشیروں کا فرض ہے کہ وہ اپنے مؤکلوں کو کسی بھی خاندانی انصاف کی خدمات (فیملی جسٹس سروسز) سے آگاہ کریں جو ان کے لیے ممکناً طور پر معاون ثابت ہوں۔

متعلقہ لنکس

- منصوبے بنانا: علیحدگی یا طلاق کے بعد اولاد کی پرورش (پیرنٹنگ) کے انتظامات کے لیے ایک رہنما (Making Plans: A guide to parenting arrangements after separation or divorce)
- اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی کی چیک لسٹ(The parenting plan checklist)
- اولاد کی پرورش کی منصوبہ بندی کے ٹول (پیرنٹنگ پلان ٹول) تک رسائی حاصل کریں (Access the parenting plan tool)